اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۹۹

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷	مورخہ ۱۱ رجب سنہ ۱۳۵۸ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۲۷ اگست سنہ ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۹۶

"پیغام صلح" کی جماعت احمدیہ کو دھمکی اور اس کا جواب

غیر مبایعین کا عموماً۔ اور ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" کا خصوصاً یہ وطیرہ ہے۔ کہ جب دلائل سے تنگ آجاتے ہیں۔ حقائق کے سامنے لاجواب ہوجاتے ہیں۔ تو درشت کلامی پر اتر آتے ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے مقدس بزرگوں پر اپنے مسموم تیروں کی بارش برسانا شروع کر دیتے ہیں۔ کبھی ایسا موقعہ نہیں آیا۔ کہ جماعت احمدیہ کے خلاف دشمن نے حملہ کیا ہو۔ اور غیر مبایعین نے نیش زنی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت کیا ہو۔ لیکن باوجود اس کے یہ لوگ جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ ہم غیر مبایعین کی دلائل سے تہی دستی اور میدان براہین میں بے چارگی کے باعث درشت کلامی میں ان کو ایک حد تک مجبور خیال کیا کرتے ہیں۔ اور ان کی گالیوں کا جواب ان کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے ملتا رہتا ہے۔

گزشتہ دنوں "پیغام صلح" نے "محمودی جماعت کی اخلاقی پستی" کے شریفانہ عنوان سے دو مضمون شائع کئے جن میں حد درجہ کی بدزبانی کی گئی۔ اور اسی سلسلہ میں لکھا گیا:۔

"اگر ہماری طرف سے ان پر تنقید کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ اور راز کی سچی باتیں بیان کی گئیں۔ تو یہ امر ان کے لئے خوشگوار نہ ہوگا۔ انہیں دوسروں پر خواہ مخواہ گلوخ اندازی سے باز رہنا چاہئیے۔ کیونکہ ان کے نمائشی تقدس کا محل ع
سخت بنیاد بھی ہے۔ آئینہ دیوار بھی ہے"
(۲۴ اگست ۳۹ء)

اس سے قبل کے پرچہ میں سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق سخت دلآزار الفاظ استعمال کئے گئے۔ جن کا ایک ادنےٰ نمونہ یہ فقرہ ہے۔ کہ "خلیفہ صاحب پست قسم کے سیاسی جوڑ توڑ خوب جانتے ہیں۔ انہیں اپنی جماعت کو احمق بنانے کا فن بھی آتا ہے"۔ اس قسم کے فقرات کا انبار جمع کرنے کے بعد لکھا ہے:۔ "اگر "پیغام صلح" کے کسی جوشیلے نوجوان اور واقف اسرار مضمون نگار نے کوئی پتے کی سچی بات لکھ دی۔ تو قصر خلافت سے لے کر ساری محمودی جماعتوں میں ایک ناقابل بیان تلملاہٹ شروع ہو جائے گی۔ اور قادیان کے ناظر صاحبان حکام کے دفاتر اور بنگلوں کے سامنے واویلا کرتے نظر آئیں گے"۔ (۲۳ جولائی ۱۹۳۹ء)

گویا ہمیں پتے کی اور سچی باتیں کہنے کی دھمکی دی جا رہی ہے۔ پیغامیوں کے نزدیک جماعت احمدیہ کے تقدس کا محل نمائشی ہے اور ان کے "جوشیلے نوجوان اور واقف اسرار مضمون نگار" یہ طاقت رکھتے ہیں۔ کہ قصر خلافت سے لے کر ساری محمودی جماعتوں میں "ناقابل بیان تلملاہٹ" پیدا کر دیں۔ ہمارے نزدیک تو "پیغام صلح" کے صفحات پر جو ناپاک گالیاں آج تک حضرت امام جماعت احمدیہ اور آپ کے خدام کو دی جا چکی ہیں۔ ان کے بعد کوئی بدزبانی باقی نہیں۔ لیکن اگر غیر مبایعین کے خیال میں ابھی کچھ کسر ہے اور وہ اسے پورا کر کے جماعت احمدیہ میں "ناقابل بیان تلملاہٹ" پیدا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ تو یہ حسرت بھی نکال لیں۔ تا آئندہ تاریخ جماعت احمدیہ اور غیر مبایعین کے متعلق واضح ترین فیصلہ کر سکے۔

جماعت احمدیہ کا یہ مسلک نہیں۔ کہ کسی قوم یا شخص پر جھوٹ۔ افترا اور بہتان باندھ کر اسے اذیت پہنچائے۔ یا کسی قوم یا شخص کو گالیاں دے کر لوگوں کے قلوب کو زخمی کرے۔ بلکہ مظلوم ہے۔ اس کے افراد مظلوم ہیں۔ غیر مبایعین کا شیوہ اس ضمن میں سخت دل آزار رہا ہے گزشتہ دنوں ان میں تحریک ہوئی تھی۔ کہ جماعت احمدیہ کے متعلق انہیں اپنا رویہ بدلنا چاہئیے۔ لیکن درحقیقت وہ ہاتھی کے دکھانے کے دانت تھے ورنہ غیر مبایعین آج بھی جماعت احمدیہ کے خلاف اسی طرح زہریلے جذبات سے بھرے ہوئے ہیں۔ جس طرح گزشتہ ۲۵ سال میں ان کا طریق عمل رہا ہے۔

جماعت احمدیہ کا ایمان حقائق پر مبنی ہے اور اس نے ۲۵ سال کے لمبے زمانہ خلافت میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو پاکیزگی اور طہارت کا مجسمہ پایا۔ حضور کی زندگی کے پچاس سال کا ہر ایک دن آپ کی تقوےٰ شعاری پر گواہ ہے۔ قبولیت دعا اور قرآن مجید کی پُرحکمت تفسیر کے بیان میں حضور کو جماعت احمدیہ نے اس زمانہ میں بے مثال روحانی انسان دیکھا ہے ان حالات میں کسی کا جماعت احمدیہ کو یہ دھمکی دینا کہ ہمارے "جوشیلے نوجوان" ایسی ایسی باتیں لکھیں گے جن سے "قصر خلافت سے لیکر ساری محمودی جماعتوں میں تہلکہ مچ جائے گا۔ اگر دیوانگی نہیں تو اور کیا ہے۔ غیر مبایعین کے اکابر جماعت احمدیہ میں تہلکہ پیدا کرنے سے عاجز اور بے بس ثابت ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب "جوشیلے نوجوانوں" کو آگے لانے کی دھمکی دی جا رہی ہے مگر یہ "نوجوان" بھی ڈوبتے کا سہارا نہیں بن سکتے۔ جماعت احمدیہ کی نظر اس احکم الحاکمین پر ہے۔ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں۔ اور جو ظالم کو اپنے منصوبہ میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ پس ہمیں تلملانے کی کیا ضرورت ہے "پیغام صلح" کے ترکش میں اگر کوئی تیر باقی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور اہل بیت کے متعلق اطلاع

ڈلہوزی ۲۴ اگست (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

سیدہ ام ناصر احمد کی طبیعت ابھی ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں:

خاکسار حشمت اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ اگست۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ابھی آشوب چشم کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں:

برادر محترم احمد آفندی حلمی مصری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے کے بعد ڈلہوزی سے واپس آ گئے ہیں۔ اور چونکہ ان کی رخصت ختم ہو رہی ہے۔ اس لئے کل واپس روانہ ہو جائیں گے۔ آج عصر کے بعد مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ان کے اعزاز میں چند اصحاب کو ناشتہ کی دعوت دی۔ اور عربی میں ان کی آمد اور روانگی کے متعلق جذبات کا اظہار کیا۔ پھر خلیل احمد صاحب مجاہد بی۔ اے نے انگریزی میں پُر اخلاص تقریر کی۔ ان کے جواب میں احمد آفندی نے عربی میں اظہار اخلاص و محبت کیا۔ آخر میں میر قاسم علی صاحب نے اردو میں تقریر کی۔ جس میں جذبات خوشی و مسرت کے اظہار کرنے کے علاوہ حلمی صاحب کو تحریک کی۔ کہ وہ پھر بھی آئیں۔ اور لمبی رخصت لے کر آئیں۔ تا کہ زیادہ عرصہ قادیان میں ٹھہر سکیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ حلمی صاحب کا یہ سفر نہ صرف ان کے لئے بلکہ مصر کے دیگر احمدی احباب کے لئے بھی مبارک ثابت ہو:

اخبار احمدیہ

درخواست دعا } اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الحکیم صاحب رائل ایر فورس شملہ بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں:

دعائے مغفرت } (۱) اسد اللہ خان صاحب فتح پور کا لڑکا عبد اللطیف خان ۳۰ جولائی کو فوت ہو گیا۔ (۲) چودھری عبد الاکرم صاحب ملٹری پنشنر آفس لاہور کی لڑکی بشرے بیگم فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے نعم البدل کریں۔ (۳) والدہ صاحبہ محمد شریف و محمد اکرم صاحبان خود پور ۲۳ اگست کو فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان سب کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں:

ولادت } (۱) محمد یحییٰ صاحب کانال ڈیرہ سندھ کے ہاں ۹ اگست کو پانچواں لڑکا تولد ہوا جس کا نام حفیظ احمد رکھا گیا (۲) شیخ عبد الحکیم صاحب شملہ کے ہاں ۱۶ اگست کو لڑکا تولد ہوا جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ہندوستان کے لیڈروں کے نام خطبہ نمبر جاری کرانیوالے اصحاب

ہندوستان کے لیڈروں کے نام ڈیڑھ روپیہ سالانہ میں خطبہ نمبر جاری کرانے کی تحریک میں حسب ذیل احباب نے حصہ لیا ہے۔ گزشتہ تعداد بیالیس تھی۔ پانچ مزید پرچے جاری ہوئے۔ اور اب تعداد صرف ۳۷ رہ گئی ہے۔ دوسرے احباب بھی توجہ فرمائیں۔ اور اس نہایت ہی مفید اور اہم تحریک میں حصہ لے کر ثواب حاصل کریں۔

(۱) مکرم منشی کریم بخش صاحب شملہ — ایک پرچہ
(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ — "
(۳) وسیم احمد صاحب ابن منشی کریم بخش صاحب شملہ — "
(۴) قاضی محمد رشید صاحب فیروزپور — "
(۵) مکرم محمد ابراہیم صاحب چھانگا مانگا } مزید ایک پرچہ
(اپنی والدہ مرحومہ کی جانب سے)

خاکسار مینیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد

مبارک ہو مبارک مہدی آخر زماں آیا
خدائے پاک کی رحمت کا وہ لیکر نشاں آیا

خوش الحاں طائروں نے یہ چمن میں نغمہ خوانی کی
"مسرت کا سماں آیا مسرت کا سماں آیا"

قدم لینے کو دوڑے حور و غلماں باغ جنت سے
کچھ اس انداز سے فخر حسینان جہاں آیا

مہ و انجم بھی دیتے ہیں نوید آمد مہدی
شہادت بارہا دینے کو اس کی آسماں آیا

جو تھے مشتاق دید اور رخ زیبا پکار اٹھے
خوشا راحت رساں بن کر مسیح قادیاں آیا

گلستان محمد پر مسلط تھی خزاں لیکن
وہ آیا اور لے کر اک بہار جاوداں آیا

دیکھا یک نخل ایماں میں ہوئے برگ و ثمر پیدا
کہ جب وہ گلشن احمد کا بن کر باغباں آیا

مکاں سے لامکاں تک جلوہ افشانی کا چرچا تھا
چراغ طور کی صورت وہ جب سحر البیاں آیا

مٹایا ظلمتوں کو جس نے وہ ماہ مبیں چمکا
بہایا بدعتوں کو جس نے وہ آب رواں آیا

بڑھائے مرتبے دنیا میں جس نے حق پرستوں کے
کرم فرمائیاں کرتا ہوا وہ مہرباں آیا

نہ آئے گا نظر کوئی بھی اب گم کردہ منزل
منازل کا پتہ دیتا امیر کارواں آیا

ہیں جو بھی گوہر ایماں کے طالب تم انہیں کہدو
ادھر دیکھیں ادھر آئیں کہ کوئی درفشاں آیا

اٹھ اے محمود ناچاروں کو پیغام مسرت دے
غریبوں کا نگہباں عاجزوں کا پاسباں آیا

محمود احمد محمود
ابن میاں محمد یعقوب صاحب

تحریک جدید کے مجاہدین کا پیدل سفر کلو تک

تحریک جدید کے مجاہدین پیدل دھرمسالہ پہونچنے کے بعد کلو کے لئے پیدل روانہ ہو گئے ہیں۔ ۲۱ اگست کو وہ نگروٹہ ضلع کانگڑہ پہونچے۔ جہاں مسلمانوں کی آبادی کافی ہے۔ انفرادی طور پر تبلیغ کرنے پر بعض معززین نے تحریک کی۔ کہ یہاں جلسہ منعقد کیا جائے جس کا انتظام ہم کرتے ہیں۔ چنانچہ جلسہ کے لئے انہوں نے خود اعلان کرایا۔ گیس اور سامان فرش اور میز کرسیوں کا انتظام کیا۔ اور نو بجے شب چودھری مشتاق احمد صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل بی کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ ایک سو کے قریب ہندو مسلمان جمع ہو گئے۔ فضیلت اسلام۔ بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ وفات عیسےٰ علیہ السلام۔ ختم نبوت۔ مسلمانوں کی حالت زار پر افسوس اور اتحاد کی تحریک پر مجاہدین نے موثر تقریریں کیں۔ جلسہ گیارہ بجے ختم ہوا۔ مسلمانوں نے نہایت شرافت کا سلوک کیا۔ اور کئی اصحاب نے قادیان آنے کا وعدہ کیا:

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ایک پیشگوئی

یعنی

بائیبل میں انگوری باغ کی تمثیل

(۱)

صحفِ انبیاء میں ایک تاکستان کی تمثیل کا ذکر آتا ہے۔ جس تمثیل کو حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی بالتفصیل بیان کیا۔ اگر ان مقامات پر یکجائی نظر ڈالی جائے جن میں اس تمثیل کو پیش کیا گیا ہے۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ علٰحدہ علٰحدہ تماثیل نہیں۔ بلکہ ایک ہی پُر حکمت اور عظیم الشان تمثیل ہے۔ جس کو مختلف نبیوں نے مختلف پیرایوں میں پیش کیا:۔

خلاصۂ تمثیل

عہدِ عتیق کی انگوری باغ کی تمثیل کا ملخص یہ ہے۔ کہ باران نبوت کے بغیر قوم بنی اسرائیل جو ایک تاکستان کی مماثل ہے۔ برباد ہو جائے گی۔ اور بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کی وجہ سے ان سے آسمانی بادشاہت یا نبوت جو کہ تاکستان کی رونق وشادابی ہے چھین جائے گی۔ اور یہ تاکستان ایک ہولناک خرابہ بن جائے گا۔ اندریں حالات اسمٰعیل کی نسل سے ایک کونپل پھوٹیگی جو ایک پھلدار شاخ بن جائے گی۔ بڑھیگی پھولے گی۔ پھلے گی۔ اور اس طرح اسماعیلی تاکستان بارآور اور شاداب ہو گا:۔

انجیل میں انگوری باغ کی تمثیل

انجیل میں انگوری باغ کی تمثیل ذرا مختلف پیرایہ میں بیان کی گئی ہے۔ لیکن غرض وغایت اور مدعا ایک ہی ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بیان فرماتے ہیں کہ انگوری باغ کے میووں کا حصہ لینے کے لئے خدا نے نوکروں یعنی انبیاء کو بھیجا۔ لیکن ان سب کو بنظرِ حقارت ٹھکرا دیا گیا۔ کسی کو مارا پیٹا۔ تو کسی کو قتل کیا۔ آخر خدا نے اپنا بیٹا بھیجا۔ کہ شاید اس کا لحاظ کریں۔ لیکن کہاں۔ بنی اسرائیل نے اس خیال سے کہ یہ اس باغ کا وارث ہے بیٹے کو قتل کر کے باغ کے باہر پھینک دیا۔ اب باغ کا مالک خدا خود آئیگا۔ یعنی وُہ عظیم وجلیل نبی اپنی جلالی شان لئے ہوئے ظاہر ہو گا۔ جو خدا کا مظہر اتم ہے۔ اور جس کا ظہور گویا خدا کا ظہور ہے۔ پھر کیا ہو گا بنی اسرائیل سے باغ یعنی آسمانی بادشاہت یا نبوت چھین کر اس قوم کو دے دی جائے گی۔ جو اس کے پھل لائے گی اور وُہ قوم کونسی ہے۔ وُہی جس کو بنی اسرائیل کے معماروں نے پائے استحقار سے ٹھکرا دیا جس کو حقیر جانا۔ لیکن اب یہی پتھر کونے کا سرا ہو گا جو اس پر گرے گا۔ چور چور ہو جائے گا۔ اور جس پر وُہ گرے گا۔ اس کو چکنا چور کر دے گا۔ لوگوں کی نظروں میں یہ عجیب اور اجنبی بات ہے۔ لیکن ایسا ہو کر رہے گا"۔ متی $\frac{21}{33 \text{ تا } 44}$) (مرقس $\frac{12}{1 \text{ تا } 10}$) (لوقا $\frac{20}{9 \text{ تا } 11}$)

حضرت ہاجرہ رضؓ کی نسل

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ وُہ ردشدہ اور بنی اسرائیل کی نظروں میں حقیر قوم سرفراز ہوئی وُہ ہدایت ونبوت سے ممتاز ہوئی اور یسعیاہ نبی کی پیشگوئی کے مطابق اس قوم کی" ماں جو بےکس چھوڑی ہوئی تھی۔ جو بانجھ تھی یعنی جس کی نسل میں نبوت بالکل بند تھی۔ اب خوشی سے للکارے گی۔ اور مسرت سے وجد کرے گی۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے۔ کہ بیکس چھوڑی ہوئی کی (روحانی) اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہو گی۔ اور اس کی نسل قوموں کی وارث ہو گی"۔ (یسعیاہ۔ باب ۵۴)

قومی زبان

ہاں یہ وہی ہاجرہ کی نسل اور قوم ہے۔ جس کے متعلق یسعیاہ نبی کو اطلاع دی گئی کہ" اس قوم کی بولی تو سمجھ نہیں سکتا۔ جو بیگانہ زبان کی ہے۔ اور بوجھی نہیں جاتی" یسعیاہ $\frac{33}{9}$ ۔ اور جس قوم کے متعلق یرمیاہ نبی لکھتا ہے۔ کہ" وہ زبردست قوم ہے ایک طاقتور قوم ایک قدیم قوم جس کی زبان تو نہیں جانتا۔ اور جو وہ کہتے ہیں۔ تو نہیں سمجھتا۔ وُہ سب بہادر ہیں۔ یرمیاہ $\frac{5}{15-16}$

شریعت کی زبان

پھر اس قوم کے عظیم الشان نبی کے متعلق کہا گیا۔ کہ اس پر نازل شدہ شریعت بھی مذکورہ زبان میں نازل ہو گی۔ اور دوسری خصوصیت یہ کہ شریعت یکبارگی نازل نہ ہو گی بلکہ حکم پر حکم۔ قانون پر قانون۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔ کچھ حصہ شریعت کہیں نازل ہو گا تو کچھ حصہ کسی اور جگہ۔ اور اس شریعت کی زبان بنی اسرائیل کے لئے اجنبی ہو گی۔ چنانچہ لکھا ہے:۔" خداوند ان لوگوں سے عجمی ہونٹوں۔ اور اجنبی زبان میں کلام کرے گا۔ کہ اس نے ان سے کہا یہ (شریعت) وہ آرام ہے۔ جو تھکے ہوئے ہیں ان کو آرام دے (ویضع عنھم اصرھم والاغلال التی کانت علیھم ۷: ۱۵۷) .... سو خداوند کا کلام ان سے ایسا ہو گا حکم پر حکم۔ قانون پر قانون... تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں (یسعیاہ $\frac{28}{9 \text{ تا } 14}$ کیتھولک بائیبل)

بنی اسمٰعیل سے عہد

یہ سب تصریحات اور بین نشانات ہیں۔ جو نبی عربی صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی قوم بنی اسمٰعیل پر منطبق ہیں۔ وہی قوم جو اب انگوری باغ کی وارث ہے۔ ابدی وارث جس کے ساتھ خدا تعالیٰ نے ان الفاظ میں عہد کیا:۔

" میں نے ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا تھا .... پھر اب میں ابدی عنایت سے تجھ پر رحم کرونگا۔ خداوند تیرا بچانے والا یوں فرماتا ہے کہ میرے آگے یہ نوح کے پانی سا معاملہ ہے کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آئے گا۔ اسی طرح اب میں نے قسم کھائی۔ کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ نہ ہونگا... پہاڑ تو جاتے رہیں۔ اور وہ ہل جائیں۔ پر میری مہربانی جو تجھ پر ہے۔ کبھی غائب نہ ہو گی۔ اور میری صلح کا عہد جنبش نہ کرے گا۔ خداوند جو تیرا رحم کرنے والا ہے۔ یوں فرماتا ہے۔ اے تو جو آزردہ خاطر ہے۔ اور آندھی کی اچھالی ہوئی ہے۔ اور تسلی سے محروم ہے۔ دیکھ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤں گا.... تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پائیں گے اور تیرے فرزندوں کی سلامتی کامل ہو گی۔ ..... کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا۔ کام نہ آئے گا"۔ (یسعیاہ ۵۴ باب)

یہی عہد تھا۔ جو انگوری باغ کی تمثیل میں دہرایا گیا۔ کہ اب خدا کی بادشاہت اس ردشدہ قوم کے سپرد کی جائے گی۔ جو اس کے پھل دے گی۔ اور بنی اسرائیل سے یہ بادشاہت چھین لی جائے گی۔ کیونکہ اب موسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بنی اسرائیل کے بھائیوں میں نبوت منتقل ہو گی۔ اور موسےٰ کی مانند نبی برپا ہو گا پس میرا دعوےٰ ہے۔ کہ انگوری باغ کی تمثیل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق نیر اعظم کی مانند تابندہ بشارت ہے لیکن ان کے لئے جو چشم بینا رکھتے ہیں جن کے دل ظلمت تعصب سے سیاہ نہیں ہو چکے چنانچہ اب میں صحف انبیاء سے یہ تمثیل بالوضاحت درج کرتے ہوئے مسیحی حضرات کو غور وفکر کی دعوت دیتا ہوں لیکن پیشتر ازیں یہ بتلانا ضروری ہے کہ پیشگوئی کی تفسیر کا موزون ترین طریق یہ ہوتا ہے۔ کہ اسی سلسلہ کی دوسری پیشگوئیوں کو دیکھا جائے۔ اور مقابلہ کر کے ان تمام مقامات کو پیش نظر رکھا جائے۔ جن میں ایک ہی سلسلہ کی پیشگوئی بیان ہوئی۔ چنانچہ اسی اصل کو مدنظر رکھتے ہوئے چند ایسے مقامات جن میں انگوری باغ کی تمثیل یا انجیر کے درخت کی تمثیل کا ذکر ہے۔ پیش احباب ہے:۔

یسعیاہ نبی اور اسرائیلی تاکستان

یسعیاہ نبی کی کتاب پیشگوئیوں کی مخزن ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے اس نبی کی بشارات اس قدر روشن ہیں۔ کہ ایک عالم کی آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر رہی ہیں۔ انہی بشارات میں سے ایک بشارت تاکستان کی تمثیل ہے۔ جو بایں الفاظ پیش کی گئی ہے"۔ اب میں اپنے حبیب کے لئے اپنے محبوب کا گیت اس کے تاکستان کی بابت گاؤنگا۔ میرے حبیب کا تاکستان پہاڑی پر زرخیز جگہ میں تھا۔ ان سے اس کا احاطہ کیا۔ اور اس کے پتھر نکالے اور اس میں عمدہ انگور بوئے اور اس کے درمیان ایک برج بنایا...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور انتظار کیا۔ کہ وہ انگور کا پھل دے تو اس میں جنگلی انگور لگے۔ اب اے یروشلم کے رہنے والو اے یہودا کے آدمیو میرے درمیان اور میرے انگور کے درمیان انصاف کرو۔ کونسی بات ہے۔ جو انگور کے لئے کی جاتی ہے اور میں نے اپنے انگور کے لئے نہیں کی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تو اب میں تمہیں بتلاتا ہوں۔ کہ میں اپنے انگور سے کیا کرونگا اس کی باڑ دور کر دوں گا۔ اور وہ برباد ہوگا۔ اور میں اس کا احاطہ توڑ دوں گا تو وہ پامال کیا جائے گا۔ میں اس کو بالکل ویران کر دوں گا وہ چھانٹا نہ جائے گا۔ اور نہ اس کے نیچے مٹی ڈھیلی کی جائے گی۔ سو اس میں خاردار جھاڑی اور کانٹے نکلیں گے۔ اور میں بادلوں کو حکم کروں گا۔ کہ اس پر مینہ نہ برسائیں (یسعیاہ ۵/۱تا۶ کیتھولک بائیبل)

انگوری تاکستان سے کیا مراد ہے یسعیاہ نبی اس کے آگے بیان کرتے ہیں۔ سو رب الافواج کا تاکستان جو ہے اسرائیل کا گھرانہ ہے۔ اور بنی یہودا اس کے خوشنما پودوں کا ذخیرہ ہے۔" ۵/۷

گویا یسعیاہ نبی پیشگوئی کرتے ہیں۔ کہ بنی اسرائیل پر ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ یہ قوم جو ایک تاکستان کی مماثل ہے۔ اپنی نافرمانیوں کے باعث اس قابل نہ رہے گی۔ کہ وہ پھل دیں اور اس تاکستان کو نبوت کی رافت و رحمت کی گھنگھور گھٹائیں ڈھانپ لیں تاکستان کا احاطہ یا باڑ انبیاء تھے۔ جو توڑ دیا گیا۔ یعنی انبیاء کا آنا موقوف ہو جائیگا اور بادلوں کو حکم ہوگا۔ کہ اس پر مینہ نہ برسائیں۔ صاف ظاہر ہے کہ خدا اس سرکش اور باغی قوم کو باران نبوت سے محروم کر دے گا۔ اور یہ تاکستان اجڑ کر ایک عبرت انگیز ویرانہ بن جائیگا چنانچہ یہ اسرائیلی تاکستان کی ویرانی کا زمانہ حضرت مسیح سے شروع ہوتا ہے جب قوم بنی اسرائیل کی گستاخی نافرمانی اور بغاوت انتہاء کو پہونچ چکی تھی۔ اور وہ روحانی اعتبار سے اس درجہ گر چکی تھی۔ کہ اب وہ اس قابل بھی نہ تھی۔ کہ انکے سلسلہ نسب کی طرف ایک نبی منسوب ہوسکتا۔ اس لئے حضرت مسیح علیہ السلام کو بے باپ پیدا کیا گیا۔ اس پیدائش میں ایک پوشیدہ خبر تھی۔ اور وہ یہ کہ اب بنی اسرائیل میں سے نبوت جاتی رہیگی جس کی حضرت مسیح علیہ السلام نے انگوری باغ کی تمثیل میں واضح الفاظ میں خبر دے دی۔ (متی ۲۱/۳۳)

غرض مذکورۃ الصدر انگوری باغ کی تمثیل بنی اسرائیل کے لئے ایک انذار ہے۔ اور اس انذار کے بعد یسعیاہ نبی ایک پیشگوئی کرتے ہیں۔ اور وہ ان الفاظ میں کہ خدا تعالےٰ قوموں کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرے گا یسعیاہ ۵/۲۶ اس جھنڈے سے کیا مراد ہے؟ یسعیاہ نبی بیان کرتے ہیں "یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس روز یسی کی اس جڑ کی جو لوگوں کے لئے جھنڈے کی طرح قائم ہے غیر قومیں طالب ہوں گی۔ اور وہ قوموں کے لئے جھنڈا کھڑا کرے گا۔ (یسعیاہ ۱۱باب کیتھولک بائیبل)

نوٹ۔ اسی جھنڈے کی طرف حضرت سلیمان علیہ السلام بھی ان الفاظ میں اشارہ کرتے ہیں۔ "خداوند دس ہزار میں جھنڈے کی طرح ہے۔" غزل ۵/۱۰

واضح رہے کہ یشی یشماعیل کا مخفف ہے۔ چنانچہ سائیکلو پیڈیا ببلیکا میں زیر عنوان Names جلد ۵۲ میں لفظ یشی کے متعلق لکھا ہے۔ Jesse is Contracted from Yeshmail یعنی یشی اسماعیل سے مخفف ہے۔

اب مطلب صاف و صریح ہے۔ کہ اسماعیل کے تنے سے وہ پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔ جو نئے تاکستان کی زیب و زینت بنے گی ؎

خاکسار عبد القادر از لائل پور

مارشیس میں تبلیغِ احمدیت

گزشتہ آٹھ ماہ کی مختصر رپورٹ

حافظ جمال احمد صاحب مبلغ مارشیس روز ہل سے تحریر فرماتے ہیں کہ گزشتہ آٹھ ماہ کے عرصہ میں مندرجہ ذیل طریقوں سے تبلیغ کی گئی۔

درس

روز ہل۔ بی گایوں۔ زانچیلی سینٹ پیر متائیں بلانس۔ بھتیرز۔ تریولے فینکس پورٹ لوئیس مقامات پر احمدیوں کے مکانوں پر بائیس درس قرآن دیئے۔ پانچ نکاح پڑھے۔ درسوں اور نکاحوں میں غیر احمدیوں نے بھی شمولیت کی۔ اور ان کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ تریولے میں ایک غیر احمدی نے اپنے ہاں ٹھہرایا اور درس کرایا۔ کئی مقامات پر حافظ محمد احسان صاحب نے بھی تقریریں کیں۔ فینکس میں بھی اس دفعہ خلاف معمول بہت سے غیر احمدی نوجوان درس میں شامل ہوئے طبیعتیں احمدیت کے لئے بہت مستعد ہیں مگر جتھہ بندی کی سنگین دیوار توڑ کر احمدیت میں شامل ہونا یہاں کے حالات کے ماتحت کارے دارد والا معاملہ ہے

اشتہارات

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی جوبلی کے متعلق اشتہار شائع کیا گیا۔ لالہ کلیانداس صاحب کے متعلق اردو اور فرانسیسی زبان کے اشتہار تقسیم کئے گئے۔ مولوی عبد العلیم کے رد میں بھی انگریزی اور فرانسیسی زبان میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ علاوہ ازیں مولوی عبد العلیم میرٹھی کے نام کھلی چٹھی دو ہزار کی تعداد میں چھپوا کر شائع کی گئی۔

جلسے و اجتماع

دارالسلام میں روز ہل کے ایک میلہ کے موقعہ پر جلسہ کیا گیا۔ جس میں مسٹر ہاشم۔ مسٹر عبد الحمید زیاد علی اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ انگریزی اور فرانسیسی اشتہارات تقسیم کرنے میں مسٹر محمد سکیبہ نے خوب محنت سے کام کیا۔ دوسرا جلسہ خلافت جوبلی کا دارالسلام میں کیا گیا۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سابقہ پیشگوئیوں کا ذکر نیز آپ کے زمانہ کی ترقیات کا ذکر بھی کیا گیا۔ متائیں بلانس کی جماعت نے موم بتیوں سے چراغاں کیا۔ اور تقریریں کیں۔ دونوں مقامات پر شیرینی تقسیم کی گئی۔ اور حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مبارکباد کے تار ارسال کئے۔ تیسرا اجتماع جماعت کی جنرل میٹنگ کی صورت میں ہوا۔ جو کہ قانونی لحاظ سے ضروری تھی۔ اور عیدین کے اجتماع کے موقعہ پر تمام بھائیوں بہنوں نے دارالسلام میں کھانا کھایا۔

ریڈیو کے ذریعہ تبلیغ

مولوی عبد العلیم میرٹھی جو سلسلہ احمدیہ سے خاص عناد رکھتا ہے۔ اور تقریروں میں احمدیت پر جھوٹے الزام لگاتا ہے۔ اس نے ایام مولود اور گیارھویں منانے کے بہانے اپنی دو تقریروں میں احمدیت کے خلاف ریڈیو کے ذریعہ بہت زہر اگلا۔ مولود اور گیارھویں کے درمیانی ایام میں ہمیں بھی ریڈیو میں تقریر کرنے کا موقعہ مل گیا۔ ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹے کی تین تقریریں ہوئیں جو کہ اپنوں اور بیگانوں میں اس قدر پسند کی گئیں۔ کہ مولوی عبد العلیم کے چند دولت مند چیلوں نے سوائے اس کے کوئی چارہ نہ دیکھا کہ ہماری راہ میں روڑے اٹکائیں۔ چنانچہ انہوں نے پولیس کو فساد کا خوف دلا کر ہماری تقریروں کو بند کرا دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ریڈیو اور ٹیلیفون اور بجلی کو گورنمنٹ اپنے ہاتھ میں لے رہی ہے۔ ہر اتوار کو پادری بھی ریڈیو میں وعظ کیا کرتا تھا۔ اس کا وعظ بھی بند کر دیا گیا ہے

دو تین روز ہوئے میں پورٹ لوئیس میں موٹر بس کا انتظار کر رہا تھا۔ کہ ایک بڑا آدمی اپنی موٹر میں میرے پاس سے گزرا۔ موٹر تھوڑی دور جا کر کھڑی ہو گئی اور مجھے بلا بھیجا۔ جب میں گیا تو وہ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا۔ کہ آپ روز ہل جائیں گے۔ میں نے کہا ہاں۔ اس پر اس نے مجھے موٹر میں بیٹھنے کے لئے کہا۔ اور بتلایا کہ میں نے ریڈیو میں آپ کی تقریریں سنی ہیں۔ بہت معقول اور مدلل ہیں۔ آخر میرے مکان پر مجھے چھوڑ کر گیا۔ معلوم ہوا کہ اس کی جواہرات اور گھڑیوں کی کئی جگہ دوکانیں ہیں۔

یوم التبلیغ

قریباً پینتیس آدمیوں نے تبلیغی دورہ کیا۔ اس دورہ میں گراینے۔ گڈ لینڈز روشنوار میں خاص طور پر تبلیغ کا موقع میسر آیا۔ اردو، انگریزی و فرانسیسی اشتہارات تقسیم کئے۔

گفتگو یا مباحثہ

متائیں بلانس میں ایک سناتنی پنڈت سے مورتی پوجا پر گفتگو ہوئی۔ تریولے میں آریوں سے تناسخ اور گئوکشی پر گفتگو ہوئی۔ دوبارہ پوری تیاری کے بعد گفتگو کرنے کا وعدہ کر گئے۔ مگر ابھی تک وہ تیار نہیں ہوئے۔ غیر احمدیوں پر بھی اس گفتگو کا بہت اچھا اثر ہوا۔ کیونکہ زیادہ تر انہی کو آریہ پریشان کرتے رہتے ہیں۔ پورٹ لوئیس میں اثنا عشری شیعوں سے گفتگو ہوئی۔ وہ بھی تیاری کے بعد دوبارہ گفتگو کا وعدہ کر گئے۔ گجراتی میں اعتراضوں کی موٹی موٹی کتابیں احمدیت کے خلاف ان کے پاس تھیں۔ انہوں نے براہین احمدیہ اور ازالہ اوہام۔ اور آئینہ کمالات اسلام مجھ سے مانگیں۔ میں نے ان کو دیں۔ اور ان کی چار کتابیں میں لایا

خدام الاحمدیہ

چھ خدام مولوی عبدالعلیم کی قیام گاہ پر آ گئے اور موثر گفتگو کی۔ سلسلہ کی مدد کے لئے خدام نے ایک چھوٹی سی تجارت بھی جاری کر رکھی ہے۔ بعض جماعت کے لوگ دیا سلائی صرف انہی سے خریدتے ہیں۔ اب تیل اور صابن رکھنے کا بھی وہ ارادہ رکھتے ہیں۔

اخبارات

سلسلہ کے اخبارات کی خریداری بڑھانے کے لئے ہمیشہ کوشش ناکام رہتی تھی۔ لیکن ایجنسی کھولنے سے ریویو انگریزی سن رائز اور الفضل خطبہ نمبر کے قریباً دس دس خریدار پیدا ہو گئے ہیں۔ جماعت کی طرف سے بعض پرچے غیر احمدیوں کو بھی بھیجے جاتے ہیں۔ ریویو کا ایک پرچہ گورنر کو بھیجا جاتا ہے۔

سفر

اس عرصہ میں ضروریات سلسلہ کے لئے پینتیس ۳۵ سفر کئے۔

وفات

اس عرصہ میں سلسلہ کی ایک نہایت مخلص خاتون مسماۃ بانو زوجہ عبدل فقیر محمد نے وفات پائی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور سلسلہ کے کاموں سے خاص انس رکھنے والی تھیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو غریق رحمت فرمائے۔

بیعت

ایک تعلیم یافتہ عیسائی نوجوان مسٹر روزے نے جو کہ ایک ویٹرنری ڈاکٹر کا لڑکا ہے اسلام قبول کیا۔ اور داخل سلسلہ احمدیہ ہوا۔ اسلامی نام محمود رکھا گیا۔ پورٹ لوئیس میں ایک نوجوان اعظم ساور اس کی اہلیہ نے بیعت کی۔

ملاقات

مولوی عبدالعلیم مسر بٹھی کی آمد کی وجہ سے دارالسلام میں خلاف معمول غیر احمدی زیادہ آتے رہے۔ اور ان کو مناسب تبلیغ کا موقعہ ملتا رہا۔ اور ان کے سوالات کے جواب بھی دیئے گئے۔

تعلیم و تربیت

بچوں کی تعلیم دینی کیلئے ایک مکتب دارالسلام میں جاری ہے۔ درسوں کے علاوہ خطبات جمعہ میں جماعت کی اصلاح اور تربیت کے پہلو کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

امداد

گذشتہ سال کی طرح اس دفعہ بھی جماعت کے غربا بیواؤں اور یتیموں کی نقدی سے مدد

۴ کی گئی۔ اس فنڈ میں ہمارے بھائی عبدالسبحان نے ۷۵ روپے دیئے ؛

اہم ملکی حالات اور واقعات

پونا میں کانگریسی وزراء اعظم کی کانفرنس

پونا میں ۱۴ر اگست کو سردار پٹیل کی صدارت میں کانگریسی وزراء اعظم کا چار روزہ اجلاس شروع ہوا۔ جس میں وزراء کے علاوہ آچاریہ کرپلانی۔ آنریبل کے۔ ایم۔ منشی۔ آنریبل انوگرہ نارائن سنہا۔ وزیر مالیات بہار۔ اور وزیر اعظم اڑیسہ کی طرف سے مسٹر خانون کو بھی شریک ہوئے۔ سردار پٹیل نے افتتاحی تقریر میں کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ از ان بعد مختلف صوبوں کے وزراء اعظم نے اپنی اپنی کارگزاریوں کی تفصیل بیان کی۔ شام کے چھ بجے کانفرنس ختم ہوئی۔ اجلاس کے خاتمہ پر یہ کمیونک جاری کیا گیا کہ آج کے جلسہ میں زیادہ تر بین الاقوامی صورت حالات پر بحث کی گئی۔ بحث کے بعد مختلف کانگریسی صوبوں کے نظم و نسق کا جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ وزراء اعظم نے اپنی اپنی حکومتوں کی تجاویز ٹیکس کی وضاحت کی۔ بندش شراب کی پوزیشن کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مختلف صوبوں کے بندش شراب کے پروگرام کا جائزہ لیا گیا۔ تاکہ اسے ورکنگ کمیٹی کے پروگرام کے مطابق ڈھالا جا سکے۔ بندش شراب سے مالیہ میں کمی کو پورا کرنے کے لئے ٹیکسوں کے نئے امکانات دریافت کئے گئے ؛

بلدیہ لاہور کی حدود میں توسیع کے متعلق اعلان

لاہور ۱۴ر اگست ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب نے بلدیہ لاہور کی حدود کو وسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تا کہ وہ لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ کی حدود کے مطابق ہو جائیں جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ بلدیہ لاہور تقریباً ۹۰ مربع میل رقبہ پر مشتمل ہوگا۔ اور اس کی آبادی تقریباً چار لاکھ ۷۵ ہزار ہوگی۔ متعلقہ اعداد و شمار پر غور کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ہندو اور دیگر اقوام کی آبادی سے ۴ء۲ فی صدی آبادی مسلمانوں کی طرف جائے گی۔ اور سکھوں کے تناسب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ موجودہ میونسپلٹی کے اعداد کے مقابلہ میں لاہور کی مجوزہ میونسپلٹی میں بہت سی اقوام کا تناسب اس طرح پر ہوگا :-

	توسیع سے پہلے	توسیع کے بعد
مسلمان -	۵۹ء۵	۶۱ء۹
سکھ -	۵ء۲	۵ء۲
ہندو اور دوسرے لوگ	۳۵ء۳	۳۲ء۹

گویا میونسپلٹی کی توسیع سے مختلف اقوام کی تناسب آبادی میں کوئی قابل ذکر فرق پیدا نہیں ہوتا

سندھ میں اسلامی دور حکومت کے متعلق کتبے

ہندوستان کے محکمہ جائزہ آثار قدیمہ نے پہلی بار کراچی۔ دادو۔ لاڑکانہ اور حیدر آباد کے اضلاع سے ۱۲۷۸ کتبے ایسے جمع کئے ہیں۔ جن کا تعلق سندھ کے اسلامی دور سے ہے۔ یہ کتبے سنہ ۱۳۷۰ء تا سنہ ۱۷۳۹ء کے سامی نوابان سندھ کی حکومت پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ان کتبات میں سے اکثر ایسے ہیں جن میں نوابوں کا شجرہ نسب دیا گیا ہے۔ ہندو راجاؤں اور مسلمان نوابوں کے نام یکجا لکھے ہیں۔ جس کی بظاہر یہ وجہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ یہ مسلمان نواب پہلے ہندو تھے۔ بعد میں انہوں نے اپنا مذہب تبدیل کر لیا۔ ایک کتبہ سنگ مرمر کی بڑی تختی پر ہے۔ جو حیدر آباد شہر کے سنگ بنیاد کے طور پر نصب کی گئی تھی۔ اس تختی پر سنہ ۱۱۸۲ھ (سنہ ۱۷۶۸ء) کندہ ہے محکمہ کا خیال ہے کہ ان کتبوں کے متعلق ایک رسالہ مرتب کیا جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

روس اور جرمنی کے درمیان معاہدہ کے شرائط

ماسکو ۲۴ اگست۔ جرمنی اور روس کے معاہدہ عدم اقدامات جارحانہ پر دونوں حکومتوں کے وزراء خارجہ کے دستخط ہو گئے ہیں۔ دستخط کرنے کے وقت موسیو سٹالن اور ماسکو کے جرمن سفیر بھی موجود تھے۔ دستخط ہونے کے بعد جرمن وزیر خارجہ واپس برلن چلے گئے معاہدہ کی موٹی موٹی شرائط حسب ذیل ہیں۔

(۱) دونوں ممالک ایک دوسرے پر تنہا یا کسی اور طاقت سے مل کر حملہ نہ کریں گے اور نہ کسی قسم کی زیادتی کریں گے۔ (۲) اگر کوئی اور طاقت دونوں ملکوں میں سے کسی ایک پر حملہ آور ہوگی تو دوسرا ملک غیر جانبدار رہے گا۔ (۳) دونوں ممالک کسی ایسے ملک سے سمجھوتہ یا معاہدہ نہیں کریں گے جو ان کا مخالف ہو (۴) آپس کے جھگڑے اور تنازعات باہمی دوستانہ گفت و شنید سے طے کئے جائیں گے یا ان کا تصفیہ پنچایتی کمیشن کے ذریعہ کیا جائے گا۔ (۵) دونوں ممالک ایک دوسرے کو تازہ حالات سے مطلع کرتے رہیں گے تاکہ آپس کے تعلقات استوار رہیں (۶) معاہدہ کی مدت دس سال ہے اور یہ فوراً نافذ العمل ہو جائے گا۔ (۷) اگر کوئی ملک معاہدہ کی مدت ختم ہونے سے ایک سال پہلے اس کے خاتمہ کا نوٹس دے دے تو معاہدہ ختم سمجھا جائے گا بصورت دیگر معاہدہ کی مدت میں خود بخود مزید پانچ سال کی توسیع ہو جائیگی

فرانس اور جرمنی میں فوجوں کو تیار رہنے کا حکم

برلن سے ۲۴ اگست کی اطلاع ہے کہ روس اور جرمنی کے غیر جارحانہ معاہدہ کا اعلان ہوتے ہی ہٹلر نے اپنی تمام فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے اور سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اپنے قومی وقار کو بچانے کے لئے جرمن قوم کے افراد ۲۴ گھنٹے کے اندر ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں اس وقت بھرتی کرنے والے گروہ ملک کے طول وعرض میں پھیل گئے ہیں فوجی دستے فوجی لاریاں اور مسلح کاریں جرمنی کے چپے چپے میں گشت کر رہی ہیں۔ جرمنی کی ان تیاریوں کا فرانس پر یہ اثر ہوا ہے کہ حکومت فرانس کی طرف سے بھی فوجوں کو تیاری کا حکم مل گیا ہے جو فوجی افسر اور سپاہی چھٹی پر تھے ان کی چھٹیاں منسوخ کر کے انہیں فوج میں فوراً حاضر ہونے کا حکم دیدیا گیا ہے کہا جاتا ہے جنگ یورپ کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ فرانس نے عام فوجی تیاریوں کا حکم دیدیا ہے آخری فیصلہ کرنے اور آئندہ کا پروگرام مرتب کرنے کے لئے فرانسیسی وزراء کا ایک خاص اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی میں رہنے والے انگریزوں کو فوری واپسی کا حکم

لنڈن سے ۲۴ اگست کی اطلاع ہے چونکہ یورپ کی موجودہ صورت حالات نہایت مخدوش ہو گئی ہے اور ہر لحظہ جنگ چھڑ جانے کا امکان ہے اس لئے جرمنی میں رہنے والے انگریزوں کو برطانوی سفارت خانہ کی وساطت سے حکم دیا گیا ہے کہ جلد تر جرمنی کو چھوڑ کر واپس آجائیں ورنہ ان کے مال و جان کی حفاظت کی ذمہ داری حکومت پر نہیں ہوگی۔ کہا جاتا ہے کہ صرف برلن میں ۴۰۰ کے قریب انگریز آباد ہیں جو اس حکم کے ملتے ہی جرمنی کو چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں ایسا ہی ایک حکم فرانسیسی سفارت خانہ کی طرف سے جرمنی کے فرانسیسیوں کو بھی دیا گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولینڈ اور جرمنی میں ریلوں کی آمد و رفت روک دی گئی ہے جرمن حکام نے ریلوے کے بہت سے پول ملازمین کو بغیر کسی وجہ کے گرفتار کر لیا ہے جس سے پولینڈ کے طول و عرض میں غیر معمولی ہیجان اور اضطراب پیدا ہو گیا ہے

وزیر اعظم کا اعلان کہ برطانیہ جنگ کیلئے تیار ہے

لنڈن ۲۴ اگست۔ آج دارالعوام میں وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین نے ایک معرکۃ الآراء بیان دیا تقریر کے شروع میں آپ نے گذشتہ چند ہفتوں کے بین الاقوامی حالات بتائے بالخصوص ڈانزگ کے قضیہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ جرمنی نے کس طرح پولینڈ میں بسنے والے جرمن باشندوں پر پولینڈ کے خوفناک مظالم کی کہانیاں چھاپنی شروع کر دیں جس طرح کہ سوڈیٹن لینڈ پر قبضہ کرنے سے پہلے وہاں کے باشندوں پر چیکوسلواکیہ کے مظالم بیان کئے تھے۔ بدقسمتی سے ہمارے پاس ان واقعات کی تصدیق یا تردید کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ لیکن ان خبروں کی اشاعت کا اصلی مقصد ضرور حاصل ہو گیا کہ اہل جرمن غیر ممالک میں اپنے ہم وطنوں کی مظلومیت سے تڑپ اٹھے اور سارا جرمن مشتعل اور سیخ پا ہو گیا۔ دوسری طرف یہ بات صحیح ہے کہ پولینڈ نے انتہائی ضبط و صبر سے کام لیا۔ پولینڈ کے افسر جہاں اپنے حقوق و مفاد کے تحفظ کے لئے سینہ سپر ہیں وہاں انہوں نے احتیاط اور موقع شناسی کا دامن بھی ہاتھ سے جانے نہ دیا اور جرمنی کے مقابلہ میں کوئی اشتعال انگیز رویہ اختیار نہیں کیا بلکہ پولینڈ کے حکام اب بھی پُرامن طریق سے معاملہ کا تصفیہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ رعب اور طاقت سے کام نہ لیا جائے اور اعتماد کی فضا میں بات چیت ہو۔ مگر جرمنی کی طرف سے مصالحت کا کوئی اقدام نہ ہوا۔ بلکہ جنگی تیاریاں اور زیادہ شدت سے شروع ہو گئیں اور خبریں آنے لگیں کہ جرمن فوجیں پولینڈ کی سرحدوں کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اندریں حالات یہ بات ضرور معلوم ہوئی۔ کہ حکومت برطانیہ کی طرف سے ایک بار پھر ہر ہٹلر پر واضح کر دیا جائے کہ پولینڈ کے بارہ میں برطانیہ پر کیا ذمہ داریاں عائد ہیں۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے برلن سے برطانوی سفیر نے ہر ہٹلر سے ملاقات کی اور میرے ذاتی پیغام کے علاوہ حکومت برطانیہ کا پیغام بھی پہنچایا۔ اور صاف کھول کر بتا دیا کہ اگر پولینڈ پر کسی قسم کی زیادتی ہوئی تو حکومت برطانیہ اپنی پوری طاقت سے اس کی امداد کرے گی ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جرمنی اور پولینڈ کا معاملہ ایسا نہیں ہے جو پُرامن طریق سے حل نہ کیا جا سکے صرف اعتماد کی فضا چاہیئے اور حکومت برطانیہ ایسی فضاء پیدا کرنے میں ہر قسم کی مدد دینے کے لئے تیار ہے اس پیغام کے جواب میں ہر ہٹلر نے جو کچھ کہا وہ یہ ہے کہ جرمن چاہتا ہے۔ کہ مشرقی یورپ میں اسے کارروائی کرنے کی آزادی حاصل ہو۔ اگر برطانیہ یا کسی اور حکومت نے اس میں دخل دینے کی کوشش کی تو اس کے نتیجہ کے طور پر جو لڑائی ہوگی اس کی ذمہ داری اسی پر عائد ہوگی۔ ہر ہٹلر کا یہ جواب حکومت برطانیہ کی پالیسی کو کماحقہ نہ سمجھنے کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ ہم پر ایک الزام یہ بھی لگایا جاتا ہے۔ کہ ہماری گارنٹی کی وجہ سے پولینڈ کا حوصلہ بڑھا ہوا ہے اور جرمنی کے مطالبات پر کان نہیں دھرتا۔ حالانکہ پولینڈ کو ہم نے گارنٹی اس وقت دی تھی جب اس نے جرمنی کے مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

روس اور جرمنی کے معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چیمبرلین نے کہا میں یہ بات چھپانا نہیں چاہتا کہ اس معاہدہ کی خبر کابینہ نے انتہائی حیرت سے سنی ہے۔ گو یہ صحیح ہے کہ روس اور جرمنی کے تعلقات میں تبدیلی کی افواہیں آرہی تھیں لیکن اس بات کا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ کہ ایک طرف روس ہمارے ساتھ فوجی گفت و شنید جاری رکھے گا۔ اور دوسری طرف درپردہ جرمنی کے ساتھ معاہدہ کی بات چیت کرے گا۔ اور برطانیہ اور فرانس دونوں کو تاریکی میں رکھے گا۔ اس مرحلہ پر میں اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ کہ حکومت فرانس سے مشورہ کرنے کے بعد اس معاہدہ کے نتائج پر مزید روشنی ڈالی جائے گی۔

برلن میں اس معاہدہ کو فرانس اور برطانیہ پر جرمنی کی سیاسی فتح سے

تعبیر کیا جا رہا ہے۔ اور امید ظاہر کی جا رہی ہے۔ کہ اب کامل امن ہو جائے گا۔ کیونکہ فرانس اور برطانیہ دونوں پولینڈ کی امداد سے ہاتھ اٹھالیں گے۔ لیکن میں اس غلط فہمی کو دور کرنا چاہتا ہوں۔ اگر ضرورت کا تقاضا ہوا۔ تو برطانیہ اپنی تمام طاقت کے ساتھ پولینڈ کی حمایت میں سینہ سپر ہو کر میدان میں نکل آئے گا۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ جس عہد اور ذمہ داری کا ہم متعدد بار کھلم کھلا اعلان کر چکے ہیں۔ اسے چھوڑ دیں۔ میں ایک مرتبہ پھر جرمن چانسلر پر یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں۔ کہ برطانیہ نے پولینڈ یا دوسرے ممالک سے جو وعدے کر رکھے ہیں۔ وہ بدستور قائم ہیں اور اُن میں سے ایک شوشہ بھی نہیں بدلا۔

روس کے بعد ترکیہ کو روم برلن محور میں شریک کرنے کی کوشش

انقرہ ۲۴ اگست حکومت جرمنی کی طرف سے روس کے ساتھ خفیہ بات چیت کر کے اسے جرمنی کے ساتھ معاہدہ کرنے پر آمادہ کرنے کے بعد فان پاپن کو ترکیہ میں بھیجا گیا ہے تاکہ وہ حکومتِ ترکیہ کو برطانوی محاذ سے علیحدہ ہونے پر آمادہ کرے اس نے صدر جمہوریہ ترکیہ عصمت انونو کو ان جزائر کی جو شرقی بحیرہ روم میں واقع ہیں۔ اس شرط پر پیشکش کی کہ وہ برطانیہ اور فرانس سے دوستی چھوڑ دے۔ عصمت انونو نے اس کا جواب یہ دیا کہ یہ جزائر اٹلی کے ماتحت ہیں حکومت جرمنی کو کیا حق ہے۔ کہ وہ انہیں حکومت ترکیہ کے حوالے کر دے۔ اب کونٹ چیانو اطالوی وزیر خارجہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ کہ جس حالت میں جزائر مذکور اطالیہ کی ملکیت ہیں تو فان پاپن کو کیا حق ہے۔ کہ وہ انہیں ترکیہ کے حوالے کرنے کی جسارت کرے۔ مزید یہ معلوم کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ کہ ان جزائر کو ترکیہ کے حوالے کرنے کا وعدہ کرتے وقت فان پاپن نے حکومت جرمنی کی ترجمانی کی ہے۔ یا اس نے ذاتی طور پر یہ پیشکش کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ **یونانی جنتری** —— **گلشنِ صحت** —— **رفیق جوانی**

میں سے کوئی ایک کتاب مفت حاصل کریں۔ ہر ایک کتاب میں نوجوانوں کی زندگی کا راز۔ صحت اور تندرستی کو قائم رکھنے کے اعلیٰ اصول۔ بیشمار نسخہ جات نوجوانوں کے لئے زریں قواعد اور بہترین طریقے۔ عورتوں کیلئے مفید نسخہ جات جو آپ کو سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں مل سکتے۔ درج کر دیئے گئے ہیں خط لکھتے وقت اپنے چار اردو انگریزی خواندہ دوستوں کے مکمل پتوں سے اطلاع دیں۔

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴

قاعدہ ۱۰۔ امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ دولا سنگھ ولد گھسیٹا سنگھ ذات جٹ سکنہ جاکلے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لیے یوم ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شو دیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔
چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
(بورڈ کی مہر)

قادیان میں رہائش رکھنے والوں کیلئے خوشخبری

صدر انجمن احمدیہ نے اپنا پختہ مکان واقعہ محلہ دار الفضل قادیان فروخت کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ خریداران کی آگاہی کے لئے تفصیلات درج ذیل ہیں:

محلہ دار الفضل قادیان میں ایک پختہ دو منزلہ مکان جو قریباً ۹ مرلے کے رقبہ میں ہے نچلی منزل میں دو رہائشی کمرے۔ ایک بیٹھک۔ ایک دوکان۔ باورچی خانہ و برآمدہ ہے ڈیوڑھی و ڈیڑھ حصہ چاہ آبنوشی ہے۔

منزل بالائی میں ایک چوبارہ باورچی خانہ و صحن سفید و نلکہ آبنوشی ہے۔

اس مکان میں ہوا۔ پانی اور بجلی کا خاطر خواہ انتظام ہے۔ یہ مکان آبادی کے اندر محفوظ جگہ پر اور سالانہ جلسہ گاہ کے قریب واقعہ ہے۔ دو خاندان اس میں رہائش رکھ سکتے ہیں۔ تجارتی اغراض کو مدنظر رکھتے ہوئے ۹-۱۰ روپے کرایہ بھی مل سکتا ہے۔ اس قسم کا مکان اگر بنوایا جائے۔ تو اڑھائی تین ہزار روپیہ خرچ آنے کا اندازہ ہے۔

ضرورت مند اصحاب فوراً اطلاع دیں۔ صیغہ جائداد کو چونکہ روپے کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے یہ مکان نقد قیمت ادا کر دینے کی صورت میں مبلغ ۲۰۰۱/۰ روپے میں فروخت کر دیا جاویگا۔ رجسٹری کرانے کی صورت میں خرچ رجسٹری بذمہ خریدار ہوگا۔ ۲۲ ۸/۳۹

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

رسیٹورین کے متعلق سید محمد مسعود صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی دوائی رسیٹورین کی بابت میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں۔ فی الواقعہ مفید دوائی آپ نے پیش کی ہے۔ خدا آپ کی سعی کو بابرکت کرے۔" رسیٹورین کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لا کر دوبارہ نئی زندگی بخشنے والی ہے زیادہ تعریف فضول۔ منگوا کر اس کے حیرت انگیز فوائد کو ملاحظہ فرمائیں نہایت عجیب چیز ہے قیمت صرف دو روپے علاوہ محصول۔ پتہ رسیٹورین لیبارٹری پروپرائیٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

لکھا ہوا چاول

باریک نویسی کا ایسا دلفریب اور حیرت انگیز نمونہ آپ نے آجتک نہ دیکھا ہوگا۔ اس چھوٹے سے معمولی چاول پر نہایت باریک حروف میں پوری سورہ قل ہو اللہ بجد خوشنما اور خوشخط لکھی ہوئی ہے۔ ہدیہ صرف ایک روپیہ اپنا نام بھی اس پر لکھوائیں تو ہدیہ حضرت مسیح موعودؑ کا مشہور الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ لکھا ہوا صرف ہمر مع نام کے ہر

متبرک نگینہ انگوٹھیوں میں جڑوانے کے لئے عقیق سرخ کے چھوٹے سے بیضوی نگینہ پر کمال نفاست کے ساتھ نہایت خوشنما سفید چمکدار حروف میں حضرت مسیح موعودؑ کا الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ بہت ہی باریک اور خوشخط کھدا ہوا ہدیہ صرف دو روپے فی نگینہ اپنا نام بھی نگینہ پر کھدوائیں تو دو روپے چار آنے (عہر) نوٹ یہ دونوں چیزیں ہاتھ کی کاریگری کا بہترین نمونہ اور لوگوں کو تبلیغی طور پر پیش کرنے یا تحفۃً دینے کیلئے شاندار تحفہ ہیں۔ ان کے علاوہ قرآن مجید کی دیگر چھوٹی چھوٹی آیتیں یا کوئی مختصر تحریر اردو۔ ہندی۔ عربی فارسی یا انگریزی میں حسب فرمائش تیار کر کے روانہ کی جا سکتی ہے۔ محصول بذمہ خریدار

بخارِ دل حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نہایت ہی پر معارف کیف انگیز روح پرور اور اثر خیز نظموں کا بے حد دلفریب مجموعہ قیمت فی جلد صرف ۸ر بچوں اور بڑوں کے لئے ہر قسم کی دلچسپ اور مفید کتابیں ہم سے طلب فرمائیں فہرست کتب مفت منگوا لیجئے۔ — شیخ محمد اسماعیل احمدی پانی پتی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

وارسا ۲۴ اگست پولینڈ کے وزیر خارجہ کرنل بیک نے برطانیہ فرانس اور رومانیہ کے سفراء سے ملاقات کر کے بین الاقوامی صورت حالات کے متعلق بات چیت کی۔

ایتھنز ۲۴ اگست۔ یونان کی وزارت جنگ نے اعلان کیا ہے کہ ریزرو افسروں کے پہلے دستے جنہوں نے ابھی ابھی ٹریننگ مکمل کی ہے فوج میں شامل کر لئے گئے ہیں اور ۳۶-۱۹۳۵ء کے دستوں کو بھی بلا لیا گیا ہے۔

برسیلز ۲۴ اگست شاہ بلجیم نے سات غیر جانبدار طاقتوں کی کانفرنس کے بعد لکسمبرگ کی ڈچیس۔ ڈنمارک ناروے اور سویڈن کے بادشاہوں۔ ملکہ ہالینڈ اور فن لینڈ کے پریذیڈنٹ کی طرف سے اپنے شاہی محل سے ذیل کا پیغام براڈکاسٹ کیا ہے:۔ فوجیں ایک خوفناک جد و جہد کے لئے جمع ہو رہی ہیں جس میں فاتح مفتوح دونوں پر تباہی چھا جائے گی۔ تمام ممالک کی رائے عامہ خوف کھا رہی ہے۔ غیر جانبداری کے معاہدہ پر دستخط کرنے والی دوسری ریاستوں سے ہم اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی عوام کے امن اور حفاظت کے لئے ان کے ہم آہنگ ہو جائیں۔

کلکتہ ۲۴ اگست ہندوستان سٹینڈرڈ میں بھوک ہڑتالی سیاسی قیدیوں کے متعلق ایک مضمون کی بناء پر اس کے پریس سے ۵ ہزار کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔ اخبار کے پرنٹر و پبلشر نے اسی سال میں تین ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کر دی ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیلخان ۲۳ اگست بنوں کے قریب قبائلی ڈاکوؤں نے جس انگریز افسر کو چند روز ہوئے ہلاک کر دیا تھا۔ اس کی بیوی نے گورنمنٹ سرحد کو ۲۰ ہزار پونڈ ہرجانہ کا نوٹس دیا ہے۔ اس کا مطالبہ یہ ہے کہ گورنمنٹ اس کے خاوند کی حفاظت کی ذمہ دار تھی۔ اس لئے اسے ہرجانہ دینا چاہیئے۔

شملہ ۲۴ اگست معلوم ہوا ہے فقیر ایپی علاقہ کھجوری کا اڈہ چھوڑ گیا ہے کیونکہ پچھلے ہفتہ اس علاقہ پر بم باری کے متعلق اشتہار پھینکے گئے تھے۔ اس لئے فقیر ایپی اور اس کے ہمراہی وہاں سے چل دیئے۔ نئی قیام گاہ کا ابھی علم نہیں ہوا۔

ہانگ کانگ ۲۴ اگست برطانوی فوجی و بحری افسران کے اہل و عیال کو بوریا بستر باندھ کر تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے کیونکہ جاپانیوں کی دھمکی سے انگریزوں اور غیر ملکیوں کو شہر خالی کرنا پڑے گا۔

چنگ کنگ ۲۴ اگست پنڈت جواہرلال نہرو نے چین کے فوجی دارالخلافہ میں نہایت بے چینی سے رات بسر کی کیونکہ جاپانیوں نے شہر پر فضائی بم باری شروع کر دی تھی۔ جنہیں چینی بمبارطیاروں نے زبردست کشمکش کے بعد پسپا کر دیا۔ جب مارشل چیانگ کائی شیک کو جاپانی بمباروں کی چنگ کنگ کو روانگی کا علم ہوا۔ تو انہوں نے فوراً جنرل سکرٹری کو ٹیلیفون پر ہدایت کی کہ پنڈت نہرو کی حفاظت کا خاص خیال رکھا جائے۔ چنانچہ ان کو وزیر خارجہ کی زمین دوز جائے پناہ میں لے جایا گیا جہاں آپ نے متعدد افسروں سے ملاقات کی۔ فضائی حملہ کے دوران میں دو گھنٹہ تک پنڈت جی نے چینی حکام سے بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔

برلن ۲۴ اگست۔ ایک اعلان کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ ڈینزگ کے تنازعہ کے سلسلہ میں پولینڈ اور ڈینزگ کے نمائندوں کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی۔ وہ بند ہو گئی ہے۔ اور پولش نمائندے وارسا واپس چلے گئے ہیں۔

بغداد (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے۔ بغداد میں دریائے دجلہ کا آہنی پل جو ۷۰۰ فٹ لمبا اور ۴۹ فٹ چوڑا ہے تیار ہو گیا ہے ۵ جولائی کو اس کی رسم افتتاح ادا کی گئی۔ اس پل کی تیاری میں ۲۲۵۰ ٹن لوہا اور ۷۰۵۰۰ مربع گز سیمنٹ خرچ ہوا ہے کل مصارف کی میزان ۴۸۰۰۰۰ پونڈ ہے۔

شملہ ۲۴ اگست حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ہوائی حملے کی مدافعت کے لئے مختلف صوبوں میں جو حربی سامان کی درآمد کی جائے۔ اس کا محصول نہ لیا جائے۔ بشرطیکہ یہ سامان صوبائی حکومت یا ایسی کمیٹی کی معرفت درآمد ہو جسے حکومت نے لائسنس دیا ہوا ہو لیکن پرائیویٹ طور پر جس مال کی درآمد ہو گی اس پر محصول لیا جائے گا۔

امرتسر ۲۴ اگست مشہور سکھ لیڈر بابا شیر سنگھ کو لاہور سنیہ آگرہ کے متعلق پروپیگنڈا کرنے کے جرم میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے ۹ ماہ قید سخت کی سزا ہوئی ہے۔

بمبئی ۲۴ اگست معلوم ہوا ہے امریکن مہم جو ہمالیہ پہاڑ کی چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس کے چار ممبر ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس واقعہ سے چند ہی گھنٹے پیشتر مہم کے دو ممبر اٹلی اور امریکہ کو روانہ ہو چکے تھے۔

لاہور ۲۴ اگست حکومت پنجاب کے محکمہ اطلاعات کا ایک اعلان مظہر ہے کہ مختلف اضلاع کے ڈسٹرکٹ سولجرز بورڈ کی طرف سے حکومت پنجاب کو قراردادیں موصول ہوئی ہیں۔ کہ اگر جنگ چھڑ گئی تو سابق فوجیوں کی تمام خدمات حکومت کے لئے وقف ہوں گی۔ جن اضلاع نے اپنی خدمات پیش کی ہیں وہ یہ ہیں گورداسپور حصار۔ کانگڑہ۔ شیخوپورہ۔ فیروزپور ہوشیارپور۔ رہتک۔ لدھیانہ۔ لاہور اور سیالکوٹ

واشنگٹن ۲۴ اگست حکومت امریکہ نے برطانیہ میں رہنے والے امریکن باشندوں کو امریکہ واپس چلے آنے کا حکم دے دیا ہے۔

ڈینزگ ۲۴ اگست ایک اعلان کے ذریعہ ہر فارسٹر کو ڈینزگ کا اعلیٰ افسر مقرر کیا گیا ہے۔ جرمن اخباروں نے لکھا ہے کہ جرمنی کا یہ اقدام ڈینزگ پر قبضہ کے مترادف ہے۔

کلکتہ ۲۴ اگست پچھلے دنوں گھاٹل کے علاقہ میں دو دریاؤں کی طغیانی کی وجہ سے ایک خوفناک سیلاب آیا تھا۔ اس کی تباہی کا اندازہ جو ڈویژنل آفیسر گھاٹل نے لگایا ہے یہ ہے کہ اس سے ۲۵۰ دیہات پانی میں بہہ گئے۔ ۱۰۲۳۴ اشخاص درختوں کی ٹہنیوں پر پناہ گزین ہیں۔ ۲۵۰۰ گھر کلیتہً تباہ ہو گئے۔ ۵۰۰۰ گھر منہدم ہونے کے قریب ہیں۔ ۶۰ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ۱۲ مفقود الخبر ہیں ½۱ لاکھ بیگھ فصل تباہ ہو گئی۔ اور ایک لاکھ بیگھ اراضی میں مزید فصل کے پیدا ہونے کا امکان نہیں رہا۔ غرض اس سیلاب کے باعث ایک سو مربع میل سے زائد رقبہ کا علاقہ زہرہ گداز مصائب کا تختہ مشق بنا ہوا ہے۔

روما ۲۴ اگست تمام بندرگاہوں پر آبدوز کشتیوں کا جال بچھا دیا گیا ہے سمندر کے کنارے طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔

کٹک ۲۴ اگست دریائے کٹجوڑی کا چار جگہ سے کنارہ ٹوٹ جانے سے ۵۰ دیہات میں سیلاب آ گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایگزیکٹو انجنیئر نے سیلاب زدہ علاقہ کا دورہ کیا ہے۔ تاکہ وہاں ریلیف پارٹی بھیجی جا سکے۔

کانپور ۲۴ اگست۔ فروری و مارچ کے فسادات کے سلسلہ میں یوپی گورنمنٹ نے کانپور پر ½۲ لاکھ روپیہ جرمانہ کیا ہے جو تعزیری ٹیکس کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔ مگر پبلک میں اس کے خلاف ناراضگی پیدا ہو رہی ہے

ہانگ کانگ ۲۴ اگست برطانوی افسروں نے بری۔ بحری اور فضائی فوج بلا لی ہے کیونکہ جاپان کی ناکہ بندی کا خطرہ ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah